گندم کی ترقی دادہ اقسام، بیج اور زمین کی تیاری

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

گندم پاکستان کی اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان کی زمین اور آب و ہوا گندم کی پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان میں گندم کی پیداوار اگرچہ پہلے کے مقابلے میں بڑھی ہے لیکن پھر بھی اس میں اضافے کی کافی گنجائش موجود ہے۔امسال صوبہ پنجاب میں گندم کی پیداوار کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے حکومت پنجاب نے گندم کے منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت 6500 روپے سے کم کر کے 5500 روپے فی تھیلا کر دی ہے۔اس کے علاوہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے گندم کی فصل کو کاشتکاروں کیلئے منافع بخش بنانے کیلئے اس کی قیمت 3500 روپے فی من مقرر کی ہے جس کیلئے حکومت پنجاب اور پرائیویٹ سیکٹر کے مابین معاہدہ ہو چکا ہے۔ امسال آبپاش علاقہ جات کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ اقسام سویرا 24 ، فلک 24 ، چمپئین ، عروج 22 ، نشان 21 ، دلکش 20 ، سبحانی 21 ، ایم ایچ 21 ، ڈیورم 2021 ، صادق 21 ، نواب 21 ، این اے آر سی سپر، اکبر 19 ، بھکر سٹار 19 ، غازی 19 ، رہبر 21 ، فخر بھکر 17 ، اناج 17 ، اُجالا 16 ، زنکول 16 ، بورلاگ 16 ، جوہر 16 ، فیصل آباد 2008 ہیں۔ فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے صاف ستھرے، صحت منداور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔محکمہ زراعت (توسیع) پنجاب کے زراعت آفیسر کے دفاتر میں موجود سیڈ گریڈر کی مفت سہولت سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے تاکہ گھریلو پیمانے پر بیج کی گریڈنگ کر کے گندم کی فصل کاشت کی جائے۔محکمہ زراعت نے مختلف علاقوں کے لئے گندم کی ترقی دادہ اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔ بہتر پیداوار کے حصول کے لئے انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کیا جائے، نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لیا جائے۔گندم کی فصل سے بہتر پیداوار لینے کے لئے اس کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم نومبر تا 20 نومبر ہے۔محکمہ زراعت (توسیع اور اڈاپٹیو ریسرچ) کی تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل میں ہر روز تقریباً ایک فیصد کے حساب سے (15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ) پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ہماری فصل تقریباً جنوری کے پہلے ہفتہ تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50% تک کمی واقع ہو جاتی ہے، اس لئے کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پوری کوشش سے گندم کی کاشت 20 نومبر تک مکمل کریں۔ اگر پچھیتی کاشت کو ایک ہفتہ پہلے مکمل کر لیا جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے جو کاشتکاروں اور ملک دونوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ 21 نومبر تا 15 دسمبر تک کاشت کی صورت میں شرح بیج 60 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہو جاتی ہے، پودے کم شگوفے بناتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ گندم کی پیداوار میں بنیادی شاخوں کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ بیج کی مقدار میں ایک حد تک اضافہ سے بنیادی شاخوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔مزید برآں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں

ملتا۔ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے وافر مقدار میں دستیاب ہے۔کاشتکاراس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج استعمال کریں۔پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ پرائیوٹ سیڈ ایجنسیز کی طرف سے بھی بیج سپلائی کیا جاتا ہے۔سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔اگر ڈرم کی سہولت میسر نہ ہوتو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کی تمام مقدار ڈال کر بوری کوتقریباً آدھا بھرلیا جائے اور بوری کو دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلایا جائے تاکہ گندم کے بیج کے ہر دانے کو پھپھوندکش زہر لگ جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں 2 یا 3 دن کے وقفہ سے ہل چلایا جائے کیونکہ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور موسمی اثرات سے زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔جہاں کہیں ضرورت ہو کراہ یا لیزر لینڈ لیولر کے استعمال سے زمین کو ہموار کیا جائے۔راؤنی سے پہلے کھیت کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے راؤنی کی جائے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلایا جائے اور سہاگہ دیا جائے۔یہ عمل 2 سے 3 بار دہرانے سے جڑی بوٹیوں کی تلفی میں مدد ملتی ہے اور زمین کے نیچے والی نمی اوپر آ جاتی ہے جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضمانت ہے۔زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی و سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے دستیاب ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (3 سے 4 ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کی جائے۔اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوتا ہے اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوتی ہے۔گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائی جائیں اور ان کو پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیا جائے۔اس عمل سے کھیتوں میں 3 سال تک سبز کھاد کے استعمال کی ضرورت نہیں رہے گی۔خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے 2 ماہ قبل دبانا ضروری ہے۔ہمارے گندم کے کاشتکار محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کے استعمال سے پیداوار میں 20 فیصد تک یقینی اضافہ کر سکتے ہیں جس سے ملکی فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

-0-0-0-0-